نظرات

یوم جمہوریہ ہر سال کی طرح اس سال بھی تزک و احتشام سے منایا گیا اور کیوں نہ منایا جائے آخر اس دن ہمارے ملک کا آئین تکمیل ہو کر نافذ ہوا جس کی بدولت ہر ہندوستانی کو جمہوری حق ملا یہ ہی حق اسے اپنے ملک میں اپنی مرضی کی حکومت بنانے اور اپنی ناپسند حکومت کو جائز طریقہ سے ہٹانے کا موقع تفویض کرتا ہے۔ ورنہ جب ہمارے ملک پر انگریز سامراج کا تسلط و دبدبہ تھا تو ملک کے کسی بھی باشندے کو حکومت سازی میں شرکت کا حق ہی حاصل نہ تھا۔ سارے ہی بڑے بڑے فیصلے ہندوستان سے دور دوسرے ملک میں ہوتے تھے اور وہ نافذ ہندوستان میں ہو جاتے تھے۔ کتنی غیر انسانی یہ بات ہے کہ جس ملک میں کوئی بڑا فیصلہ نافذ ہوتا ہے وہ اس ملک میں نہیں بلکہ باہر دوسرے ملک میں پہلے طے پاتا ہے اور پھر اگر یہ رضا و رغبت نہیں تو بذریعہ جبر و ستم کے اس ملک کے عوام کو ماننے اور تسلیم کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ ظلم و جبر کا دور کبھی زیادہ دن نہیں چل پاتا ہے اس لئے اس ظلم و ناانصافی کے خلاف ہندوستانیوں میں غم و غصّہ پیدا ہوا اور یہ غم و غصّہ ہی بالآخر مہاتما گاندھی، مولانا آزادؔ، پنڈت جواہر لال نہرو کی قیادت و رہنمائی میں ایک بڑی کامیاب تحریک آزادی کی کامیابی کا باعث و محرک بنا۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان سے انگریز سامراج کو اپنا بوریہ بستر سمیٹ کر اس ملک سے رفو چکر ہونا پڑا، ملک کو آزادی کی فضاء میں سانس لینا نصیب ہوا۔ اور اس کے بعد اس ملک کی گاڑی کو چلانے کے لئے ایک آئین مرتب کیا گیا، جس کے تحت ہر ہندوستانی